جہادِ حرف | مجموعۂ کلام از عزیز بگھروی (بھارت)۔ ناشر: ادارۂ ادبِ اسلامی ہند، ۲۳۴۸ بارہ دری، بلّی ماران، دہلی ۱۱۰۰۰۶ (انڈیا) صفحات: ۱۴۴۔ کاغذ و طباعت خوبصورت جلد مع رنگین گرد پوش۔ قیمت: ۲۵/ روپے۔

ہم تو تصور ہی نہیں کر سکتے کہ ایسی کتاب ۲۵/ روپے میں مل سکتی ہے۔

عزیز بگھروی اتنے اچھے شاعر ہیں کہ وہ اس کتاب کے لیے پہلے ہی مجھ سے ایک نوٹ حاصل کر چکے ہیں، جو گرد پوش کے آخری صفحے پر درج ہے۔ شاعروں کے ساتھ ان صفحات میں انصاف کرنا بڑا مشکل ہے۔ کلام کا نمونہ ملاحظہ فرمالیجیے ؎

شہرِ خوباں کا ہر اک چہرہ ہے معصوم صفت — کس سے منسوب کروں زخمِ جگر کا رشتہ
میرا قاتل مرا اپنا کردار ہے — کس کو الزام دوں خودکشی کے لیے
ابھی نہ بند کرو، مقتلوں کے دروازے — ابھی اک اور مسیحا یہاں سے گزرے گا

تبصرہ کے لیے حفیظ میرٹھی کے یہ الفاظ کافی ہیں:

"نظریہ کی صحت کے ساتھ اسلوب کی شگفتگی، زبان کی شستگی اور خوش آہنگ الفاظ سے آراستہ یہ شعری مجموعہ ہے"!

(بقیہ نبی اکرمؐ کا خطبۂ رمضان المبارک)

اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔

ترجمہ: پیاس رخصت ہو گئی (بجھ گئی)، رگیں تر و تازہ ہو کر پھول گئیں اور روزے کا اجر و ثواب انشاء اللہ تعالیٰ یقینی ہو گیا۔

(باقی)